صاحبزادہ شاہ انس نورانی صدیقی

چیئرمین ورلڈ اسلامک مشن، پاکستان

محترم جناب حافظ شکیل اوج صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہو گئے۔ روانہ کردہ "التفسیر" کے دو شمارے جنوری تا مارچ اور اپریل تا جون موصول ہوئے۔ یاد فرمائی پر شکر گزار ہوں۔ اللہ رب العزت آپکو اسکا بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین۔

آپکی یہ علمی کاوش یقیناً قابل تحسین، لائق صد مبارکباد اور اہل علم کے مطالعہ کے لیے ایک گرانقدر اضافہ ہے۔ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو انشاء اللہ آئندہ یہ رسالہ طالب علموں کے لیے بالخصوص اور اہل علم کے لیے بالعموم ایک گرانقدر اثاثہ ثابت ہوگا۔ مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب لبیب ﷺ کے طفیل اسے کامیابیوں سے ہمکنار فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین۔ مجھے بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔

والسلام

ڈاکٹر محمد محسن نقوی

ممتاز شیعہ عالم دین و محقق

Asalamu-Alaikum!

Brother Shakil Auj!

Thank you for sending me the current issue of "al-Tafseer.' I recieved it on Friday. It looks very informative and thought provoking. May Allah accept your efforts. I would like to contribute some articles to this periodical. I hope to get a positive response from your side. Thanks.

Dr. Mohsin Naqvi

ماہنامہ معارف اعظم گڑھ (انڈیا)

(مئی ۲۰۰۵ء)

جامعہ کراچی کی مجلس التفسیر نے ایک مفید سہ ماہی دینی، علمی اور تحقیقی رسالہ "التفسیر" نکالا ہے، اس کا ابھی پہلا شمارہ طبع ہوا ہے، جب یہ اپنے آغاز میں ہی اتنا ہونہار ہے تو آئندہ اس سے جو توقع بھی کی جائے وہ بے جا نہیں ہوگی، اس کے اکثر مشمولات اگرچہ پہلے کے چھپے ہوئے ہیں لیکن لوگوں کے کمزور حافظے نے ان کو فراموش کر دیا تھا، اس لیے ان کو دوبارہ شائع کرنا علم و دین کی مفید خدمت ہے، انعامی بانڈز کے جواز و عدم جواز پر اہل علم و محققین کے خیالات نقل کر کے مدلل ترجیحی رائے پیش کی گئی ہے، مولانا شاہ محمد جعفر نے بتایا ہے کہ جہیز کتاب و سنت اور کتب فقہ سے ثابت نہیں، یہ قبیح رسم ہندوانہ اثر کا نتیجہ ہے، ایک مضمون میں چاروں آئمہ کے وہ مسائل درج ہیں جن میں شاہ ولی اللہ صاحب نے کسی ایک کی موافقت اور دوسروں کی مخالفت کی ہے، اسی طرح دوسرے مفید علمی و دینی موضوعات پر بھی پر مغز مضامین سے یہ شمارہ آراستہ ہے، ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں اور اس کی درازی عمر کے لیے دعا کرتے ہیں۔

زندگی کچھ اور شے ہے، علم ہے کچھ اور شے
زندگی سوزِ جگر ہے ، علم ہے سوزِ دماغ
علم میں دولت بھی ہے، قدرت بھی ہے، لذت بھی ہے
ایک مشکل ہے کہ ہاتھ آتا نہیں اپنا سراغ
اہلِ دانش عام ہیں ، کمیاب ہیں اہلِ نظر
کیا تعجب ہے کہ خالی رہ گیا تیرا ایاغ
شیخِ مکتب کے طریقوں سے کشادِ دل کہاں
کس طرح کبریت سے روشن ہو بجلی کا چراغ
(اقبالؒ)